2 جنوری 2014ء

اسٹیٹ بینک اور آئی بی اے کی سروے ویب سائٹ کا افتتاح

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر یاسین انور نے کہا ہے کہ اعتماد صارفین سروے (consumer confidence survey) کی مدد سے ملنے والی معلومات نے مجھے پاکستان کے زمینی حقائق سے روشناس کرایا ہے۔ وہ جمعرات کو آئی بی اے، اسٹیٹ بینک سروے ویب سائٹ برائے اعتماد صارفین کے باضابطہ افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

حاضرین کے لیے آئی بی اے اسٹیٹ بینک سروے برائے اعتماد صارفین کا تعارف کراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے جنوری 2012ء میں ڈاکٹر عشرت کے ساتھ مل کر 'سینٹر فار سروے ریسرچ' قائم کیا جو اسٹیٹ بینک کے لرننگ ریسورس سینٹر کے دوسرے فلور پر واقع ہے۔ اس سینٹر میں آئی بی اے کے طلبہ اور اساتذہ اور اسٹیٹ بینک کے افسران ہر دوسرے مہینے یکجا ہو کر مختلف معاشی پہلوؤں کے بارے میں ملکی گھرانوں کی آرا پر مبنی ڈیٹا اکٹھا کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ صارفین کے اعتماد اور گرانی کی توقعات سے گھرانوں کے اعتماد کی عکاسی ہوتی ہے۔ گرانی، شرح سود، اسٹاک کے نرخوں، اور روزگار کے حوالے سے یہ توقعات پالیسی کی تشکیل کے لیے اہم ہیں، یہی وجہ ہے کہ بہت سے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک صارفین کے سرویز کو پالیسی سازی اور تحقیقی مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ ان سرویز کے نتائج سے ہمیں نہ صرف صارفین کی توقعات جاننے میں مدد ملتی ہے بلکہ مختلف اقتصادی اور پالیسی دھچکوں پر ان کا ردعمل بھی معلوم ہوتا ہے۔ امید ہے کہ اس مشق سے جمع ہونے والی معلومات ہمیں ملک میں مستقبل بین زری پالیسی تیار کرنے میں مدد دے گی۔

گیس کی قلت اور لوڈ شیڈنگ میں مبتلا گھرانوں کی پُر اثر بپتا کا حوالہ دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اس پروجیکٹ نے مجھے پاکستانی عوام کی سوچ کے علاوہ ان کی گزر بسر کے بارے میں جاننے کا بھی موقع فراہم کیا ہے۔

یاسین انور نے کہا کہ اس پروجیکٹ کا محض یہ فائدہ نہیں ہے کہ پالیسی سازوں کو معیشت کے زمینی حقائق سے آگاہ رکھے گا بلکہ ہم نے صارفین کے احساسات اور گرانی کی توقعات کو اپنی اہم مطبوعات میں بھی پہلے سے زیادہ جگہ دی ہے جن میں سالانہ اور سہ ماہی رپورٹوں کے علاوہ حالیہ زری پالیسی بیان بھی شامل ہے۔

انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ سروے کے بارہ ادوار مکمل کیے گئے ہیں۔ ''ہر دور میں ہم نے 1800 سے زائد گھرانوں کا سروے کیا۔ گھرانوں کا نمونہ پورے پاکستان پر محیط ہے اور گھرانے پی ٹی سی ایل کی ڈائریکٹری سے بے ترتیبی سے چنے جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ اس نمونے کو آبادی کی بنیاد پر طبقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔''

جناب یاسین انور نے کہا کہ یہ منصوبہ اسٹیٹ بینک میں تیار کیا گیا ہے لیکن ہم نے ''فیڈرل ریزرو بینک آف نیویارک، یونیورسٹی آف سرے اور ییل یونیورسٹی میں سی آئی ایم ایس سے بھی نظری پس منظر، تشکیل ونفاذ کی شکل میں فائدہ اٹھایا ہے۔''

افتتاح کے بعد عام لوگ اسٹیٹ بینک اور آئی بی اے کے ویب پورٹلز پر مخصوص ویب صفحات سے اس منصوبے کے ماضی اور آئندہ کے نتائج سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے امید ظاہر کی کہ یہ منصوبہ پاکستان میں آئندہ کے پالیسی سازوں کے لیے بہت مددگار ہوتا خصوصاً صارفین کی توقعات کے معتبر ریکارڈ کے حوالے سے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سروے دونوں اداروں، اسٹیٹ بینک اور آئی بی اے میں استعداد کار بڑھانے کے اقدامات میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ جناب یاسین انور نے اسٹیٹ بینک اور آئی بی اے کے درمیان اگلے مرحلے کے طور پر اعتماد تاجران اشاریہ سروے کے آغاز کا بھی اعلان کیا جس میں ملک بھر کی کاروباری برادری کی آراء شامل ہوں گی۔ ڈاکٹر عشرت حسین نے گورنر اسٹیٹ بینک کے اعلان کی توثیق کی۔

انہوں نے آئی بی اے اور بین الاقوامی رفقا کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے قومی اہمیت کے اس زبردست کام کو شروع کرنے میں اسٹیٹ بینک سے تعاون کیا۔

ڈاکٹر عشرت حسین نے کہا کہ بطور قوم ہم مضبوط آراء رکھنے کے عادی ہیں جن کی بنیاد شواہد پر نہیں ہوتی۔ ’’ہم ہر چیز کو سفید و سیاہ کی شکل میں دیکھتے ہیں اور توازن نہیں رکھ پاتے۔ اس وجہ سے ہمارا پالیسی سازی کا عمل ناقص ہو جاتا ہے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ اعتماد صارفین سروے کا مقصد پالیسی سازی کے عمل کو ٹھوس شواہد کی بنیاد پر استوار کرنا ہے۔ انہوں نے 1800 گھرانوں کے نمونے کو پاکستان کا نمائندہ قرار دیا کیونکہ یہ گھرانے دیہی و شہری علاقوں اور ملک کے تمام صوبوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک اور ڈاکٹر عشرت حسین نے ماؤس پر کلک کرکے ویب سائٹ کا افتتاح کیا۔ بعد ازاں جناب یاسین انور اور ڈاکٹر عشرت حسین نے میڈیا کے نمائندوں کے ہمراہ سینٹر فار سروے ریسرچ کا دورہ کیا۔

اعتماد صارفین سروے کے نتائج اور اعداد و شمار مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہیں:

http://www.sbp.org.pk/

http://dsqx.sbp.org.pk/ccs/index.php

☆☆☆